ماں باپ کی عظمت

مرتبہ: مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی

پبلشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی

فہرست کتب

- میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
- معراج النبی ﷺ
- دیدار رسول اللہ ﷺ
- معجزات رسول اللہ ﷺ
- عشق رسول اللہ ﷺ
- وسیلہ
- آثار مبارک ﷺ Urdu
- آثار مبارک ﷺ English
- اسلام کا پُر امن پیغام۔
- خطبہ شفاعت کبریٰ
- عمل اور دعوت عمل
- عورت کیلئے پردہ
- اسلام پھیل گیا
- طہارت نماز English & Urdu
- ماں باپ کی عظمت Urdu & English
- طہارت نماز Telugu
- طہارت نماز Hindi
- میدان کربلا
- خطبات حجۃ الوداع
- رہبر نماز
- خاص خاص سجدے
- اسلامی آداب E-U
- کردار کے کرشمے
- جمعہ کے احکام
- نکاح کے احکام
- طلاق کے مسائل
- تجہیز و تکفین
- شریعت محمدی ﷺ
- متبرک راتیں
- زکوۃ فطرہ۔ قربانی عقیقہ
- رمضان المبارک
- گھوڑا جوڑا
- مکالمات اور تقریریں
- عیدالاضحیٰ
- مسکرانا سنت ہے
- **اسلام کیا ہے؟**

ناشر: شاداب ایجوکیشنل سوسائٹی حیدرآباد۔
رجسٹرڈ (اے پی) 4733/2000
مکان نمبر: 17-2-1209/13 یاقوت پورہ، حیدرآباد - 23
website : http:// www.siasat.com/teaching ofislam

ذریعہ ٹپہ منگوایئے

قرآن، حدیث، فقہ اور تاریخ اسلام و تواتر کی روشنی میں

مرتبہ

مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی قادری

خطیب جامع مسجد سنی پورہ، کنگسوے سکندرآباد۔۳

پبلشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی

رجسٹرڈ نمبر: 4733/2000 فون نمبر: 9391349104

پتہ: 17-2-1209/13، یاقوت پورہ، حیدرآباد۔۲۳

ہدیہ: 10:00 روپئے

والدین کے فرمانبرداروں کو

بے مثال انعاماتِ الٰھیّہ !

☆ طویل عمر، بہتر صحت اور پُرسکون زندگی عطا ہوگی۔

☆ کثیر رزق اور عزت بھی نصیب ہوگی۔

☆ خاتمہ بالخیر ہوکر قبر میں راحت ملے گی۔

☆ دنیا وآخرت کی ہر منزل پر خوش آمدید کیا جائیگا۔

☆ دنیا ہی میں جنت کا پروانہ (ٹکٹ) ملیگا۔

اقابل انکار مدلل حوالے

(المائدہ۔27۔ یونس۔64۔لقمٰن۔15۔الصّٰفّٰت۔107)

(مشکوٰۃُ المصابیح جلد۔2۔4667تا4668۔5613۔وغیرہ۔

بخاری، مسلم، بیہقی۔الادیب المفرد۔ص، 51۔ازامام بخاری)

ماں باپ کی عظمت

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّاتَعْبُدُوْٓ اِلَّا اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ☆ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَاَحَدُھُمَآ اَوْکِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَاتَنْھَرْ ھُمَاوَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ☆ وَاخْفِضْ لَھُمَا جُنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا (بنی اسرائیل ۲۳،۲۴)

"اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے "ہوں،، نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا،،

مطلب: قرآن کریم میں والدین کی تعظیم وتکریم کے ساتھ اطاعت اور فرمانبرداری کرتے ہوئے ان کے حقوق کی ادائی کیلئے بار بار اور کئی مقامات پر تاکید آئی ہے جس کا مختصر خلاصہ یہ ہے کہ۔

☆ ماں باپ کو نام لے کر نہ پکارو۔
☆ گفتگو میں اپنی آواز پست رکھو۔
☆ اپنے کو ان کا غلام سمجھو۔
☆ ان کے حقوق ادا کرتے رہو۔
☆ ان کی ہر طرح خدمت کرتے رہو۔
☆ ان کیلئے استغفار کرتے رہو۔
☆ ان کا ہر حکم بجالاؤ۔
☆ ان کی دلجوئی کرتے رہو۔
☆ اگر وہ کافر ومشرک ہوں تو ان کی ہدایت کیلئے دعا کرتے رہو۔
☆ اگر وہ شرک وکفر کیلئے مجبور کریں تو ان کا کہنا ہرگز نہ مانو۔
☆ کافر ومشرک والدین کے ساتھ بھی نیک سلوک کیا کرو۔

(حوالے) (الادب المفرد۔امام بخاری ۵۱ تفسیر بنی اسرائیل ۔۲۳،۲۴،) (مشکوٰۃ المصابیح ۴۶۶۸،۴۶۶۹، بخاری، مسلم، بیہقی، ۵۶۱۳، لقمٰن ۔۵۱)

ماں کے قدموں میں جنّت ہے اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ (سلم، احمد، بیہقی)

ترجمہ: ماں کے قدموں کے نیچے جنّت ہے۔ (ماں کے قدموں سے چمٹا رہے)

فَالْزَمْهُمَا فَاِنَّ الْجَنَّةِ عِنْدَ اَرْجُلِهَا (نسائی) ترجمہ : اس لئے کہ جنت اس کے قدموں کے پاس ہے۔ مطلب: رسول ﷺ کے کئی ارشادات سے یہ صاف صاف ظاہر ہو گیا ہے کہ ماں باپ کی خدمت اور ان کی خوشنودی سے اولاد کو جنّت نصیب ہوتی ہے۔

ماں باپ کا اطاعت گذار۔ جنّت کا حقدار ! رسول ﷺ نے بآواز بلند تین مرتبہ فرمایا۔ خاک آلود ہو اس کی ناک!!! یہ سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ کس کی ناک؟! فرمایا اُس شخص کی ناک جس نے بوڑھے ماں باپ یا ان میں سے کسی ایک کو پایا پھر جنتی نہ ہوا۔ یعنی ان کی خدمت نہ کی اور نہ کسی اور طرح ان کی رضا و خوشنودی حاصل کیا جس کے سبب سے وہ جنت کا حقدار ہوتا۔

(مشکوٰۃ المصابیح۔ ج۔۲۔ ۴۲۶۸ مسلم شریف)

ماں کی عظمت : ماں کا حق رسول ﷺ سے ایک صحابی نے عرض کیا کہ یا رسول ﷺ ایسے گرم پتھروں پر کہ ان پر گوشت کا ٹکڑا ڈالا جائے تو کباب بن جاتا ہے میں ۶ میل تک اپنی ماں کو اپنی گردن پر بیٹھا کر لے گیا ہوں کیا میں اب انکے حق سے سبکدوش ہو گیا؟!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تیرے پیدا ہونے میں جس قدر درد و تکلیف کے جھٹکے اس نے برداشت کئے ہیں شائد یہ ان میں سے ایک ہی جھٹکے کا بدلہ ہو سکے۔ (طبرانی شریف)

دربار رسالت ﷺ کی عجیب تاکید

ماں کے ساتھ بھلائی دربار رسالت مآب ﷺ میں ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں کس کے ساتھ بھلائی کروں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اپنی ماں کے ساتھ۔ انہوں نے پوچھا

باپ اور رشتہ دار

انہوں نے پھر تیسری مرتبہ پوچھا پھر کس کے ساتھ تو فرمایا اپنی ماں کے ساتھ اسی طرح جب چوتھی بار پوچھا گیا تو فرمایا اپنے باپ کے ساتھ پھر قریب تر عزیز کے ساتھ۔ (مشکوٰۃ المصابیح ۲۔۴۶۸۵، ترمذی۔ ابوداؤد)

باپ کی عظمت: جنت کا اہم دروازہ اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ

باپ جنت کے بیچ کا دروازہ ہے (ویلمی۔ مسند احمد۔ مسلم شریف) ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ باپ جنت کے بہترین دروازوں میں سے ہے یعنی جنت میں داخل ہونے کا بہترین سبب ہے اگر تو چاہے اس دروازے کی حفاظت کر اور تو چاہے اس دروازے کو ضائع کر دے۔

(مشکوٰۃ المصابیح، ج۔۲۔۴۶۸۴، ترمذی، ابوداؤد)

باپ کا ادب واحترام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دو اشخاص کو دیکھا اور پوچھا کہ تمہارے کیا ہوتے ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ یہ میرے والد ہیں۔ اس پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ ان کا نام نہ لو۔ ان سے آگے نہ چلو اور ان سے پہلے نہ بیٹھو۔ (الادب المفرد از امام بخاری ص۔۱۵) ☆ مودب کا دونوں جہاں میں بھلا ہے ☆ ادب سے جو خالی برا ہے برا ہے

با ادب با نصیب۔ بے ادب بے نصیب

باپ کے دوستوں سے حسن سلوک: عن عبدالله ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ان من ابرّ البرّ صلة الرجل اهل و بابیه بعدان یوّلیّ رواه مسلم کذافی المشکوٰة (مشکوٰۃ۔ ج۔۲۔ مسلم شریف ۴۲۷۳)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ باپ کے حسن سلوک کا اعلیٰ درجہ یہ ہے اس کے چلے جانے کے بعد اس سے تعلقات رکھنے والوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین کا عمل

باپ کی قبر میں راحت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ میں حاضر ہوا تو حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما مجھ سے ملنے کے لئے تشریف لائے اور یہ فرمایا کہ۔تمہیں معلوم ہے میں کیوں آیا؟ میں حضور انور ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اپنے باپ کے ساتھ اس کی قبر میں صلہ رحمی کرے اس کو چاہیئے کہ اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (ترغیب)

باپ کی خشنودی: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ کی خشنودی باپ کی خشنودی میں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت باپ کی اطاعت اور اللہ تعالیٰ کی نافرنی باپ کی نافرمانی ہے۔ (مشکوٰۃ،طبرانی،ترمذی ۴۶۸۳)

دربار رسالت ﷺ سے تنبیہ: باپ سے بے ادبی حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔اس شخص نے اپنے باپ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جس نے اپنے والد کو تیز نظر سے دیکھا یعنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ (تفسیر در منسور)

تونگر بیٹے کا مال : باپ اگر تنگدست ہو اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں اور یہ بچے محتاج ہوں اور بڑا بیٹا مالدار ہے تو باپ اور اس کی سب اولاد کا نفقہ اس بڑے بیٹے پر واجب ہے۔ (فتاویٰ عالم گیری)

ایسی کل کتابیں قابل ضبطی سمجھتے ہیں ☆ جن کو پڑھ کے بیٹے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں۔ اکبر الہٰ آبادی

ماں باپ کی خدمت کے احکام: قرآن میں اللہ تعالیٰ بار بار تاکید فرما رہا ہے۔

۱۔ تاکید الٰہی وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا عنکبوت۔آیت ۸

ترجمہ: ہم نے انسان کو تاکید کر دی کہ اپنے ماں باپ سے بھلائی اور نیک سلوک کرتے رہنا۔

۲۔حکم الٰہی وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ

وَّفِصَالُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ (لقمٰن آیت:۱۴)

ترجمہ: اورہم نے انسان کو اسکے والدین کے بارے میں تاکید کردی چونکہ اس کی ماں نے اس کو اپنے پیٹ میں رکھا اور کمزوری پر کمزوری جھیلتی ہوئی اور اس کی دودھ چھڑانے کی مدّت ۲ سال ہے۔تو میرا اور تیرے ماں باپ کا حق مان۔آخر تجھ کو میری طرف آنا ہے۔

۳۔ فرمان الٰہی **وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسَاناً حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ کُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ کُرْهًا وَّحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰی اِذَابَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ** ☆

(احقاف۔آیت ۱۵)

ترجمہ: اورہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا چونکہ اس کی ماں نے اس کو اپنے پیٹ میں اٹھائے رکھا اور تکلیف سے اس کو جنا اس کا حمل میں رہنا دودھ چھوڑنا، (۳۰) مہینے میں ہے۔ جب وہ اپنے قوت یعنی جوانی کو پہنچا اور ۴۰ برس کو پہنچا تو کہنے لگا۔اے میرے پروردگار میں تری اس نعمت کا شکرگزار بندہ ہوجاؤں جس سے تو راضی ہوجائے اور مجھ کو نیک اولاد دے اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور ترا حکم بردار ہوں۔

تنبیہ خبردار! اللہ تعالیٰ کا صرف ایک حکم ہی کافی تھا لیکن وہ احکم الحاکمین ہونے کے باوجود بار بار تاکید فرمارہاہے اور اس کے سامنے اعمال کا حساب دینے کا بھی ذکر فرمارہاہے تا کہ اللہ کا بندہ ماں باپ کا فرمانبردار ہوکر دین و دنیا میں سرخرو ہوجائے ورنہ آخرت میں سختی کیساتھ پکڑے جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ عمر اور رزق میں برکت دیتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کیا اسے خوشخبری ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی عمر اور رزق بڑھا دیتا ہے۔

ف:۔ بہتر صحت، بہتر عزت، اور سکون کی زندگی بھی نصیب ہوگی۔

والدین کی خدمت سے نفل جہاد کا ثواب

سوچو! سمجھو!! عمل کرو!!! حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔ ہمارے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! میں جہاد کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں۔ عرض کیا ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ ان کی خدمت کرو۔ یہی جہاد ہے۔ (ترمذی)

ف:- ماں باپ کی خدمت بھی جہاد ہے، نفس کی شرارتوں پر قابو پانا جہاد اکبر ہے

مقبول حج کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی فرماں بردار بیٹا اپنے ماں باپ کو ایک مرتبہ رحم اور محبت کی نگاہ سے دیکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدل ایک مقبول حج کا ثواب لکھے گا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر روز آنہ سو بار دیکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اور بہت طیب ہے۔ (بیہقی)

ف:- بفضلِ الٰہی ۱۰۰ نفل حج کا ثواب پائیگا۔

افضل عبادات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے انہوں نے ہمارے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! کون سا عمل افضل اور اللہ تعالیٰ کو پسند ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ وقت پر نماز پڑھنا۔ انہوں نے پوچھا پھر کون سا عمل؟! حضور ﷺ نے فرمایا اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا۔ انہوں نے پھر دریافت کیا تو فرمایا خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری شریف)

سب سے بڑا ملعون ؟!

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ملعون ہے! ملعون ہے!! ملعون ہے!!! صحابہ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ ملعون کون ہے؟ ارشاد فرمایا جو ماں باپ کی نافرمانی کرے۔ (طبرانی)

سب سے بڑا گناہ؟ رسول اللہ ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا!

کبیرہ گناہ سب سے بڑا گناہ کبیرہ !سب سے بڑا گناہ کبیرہ !!سب سے بڑا گناہ کبیرہ !!!
تمہیں نا بتا دوں ! لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ضرور بتا دیجئے!! آپ ﷺ نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ کو کسی کو شریک بنانا، والدین کی نافرمانی کرنا، (ترمذی) (خدا محفوظ رکھے اس بلا سے)

دنیا میں بھی سزاء رسول اللہ نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ شرک و کفر کے سوا جس کو چاہے بخش دے گا مگر ماں باپ کی نافرمان کو نہیں بخشے گا بلکہ مرنے سے پہلے دنیاں میں بھی سزا دیگا (مشکوٰہ۔ ج۔۲۔ بیہقی۔۴۷۰۱)

جنت کی خوشبو تفسیر مدارک میں ہے کہ جنت کی خوشبو ہزار برس کی راہ تک جاتی ہے اور ماں باپ کا نافرمان اس کی خوشبو بھی سونگھ نہ سکے گا۔ پھر فرمایا۔ ماں باپ کا نافرمان جنت میں داخل نہ ہوگا۔
مشکوٰۃ جلد ۲۔ نسائی، دارمی ۴۶۸۹) ف:۔ اللہ تعالیٰ ماں باپ کی نافرمانی سے بچائے رکھے۔ آمین

ماں باپ ہی جنت یا دوزخ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر دریافت کیا کہ۔ یا رسول اللہ ﷺ! اولاد پر ماں باپ کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا۔

هُمَا جَنَّتَكَ وَهُمَا نَارَكَ (مسلم شریف) یعنی تیرے ماں باپ تیری جنت ہیں اور تیری دوزخ بھی ہیں
اس حدیث کا واضح مطلب یہ ہے کہ اولاد اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری اور خدمت گذاری کر کے جنت کی مستحق ہوگی اور ان کی نافرمانی اور حکم عدولی کر کے دوزخ میں جائے گی۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
اہل دنیاں یہاں جو آتے ہیں اپنی انگار ساتھ لاتے ہیں (اقبالؒ)

جن کی عبادت بھی قبول نہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین شخصوں کا کوئی فرض و نفل وغیرہ اللہ قبول نہیں فرماتا۔ ۱: عاق یعنی والدین کا نافرمان۔ ۲: صدقہ دیکر احسان جتلانے والا۔
۳: ہر نیکی کو تقدیر الٰہی نہ ماننے والا۔ (ابن ابی عاصم السنہ)

عظمت وعزت کا شاندار تاج قال رسول اللہ ﷺ من قراء القرآن عمل بما فیه الیس والدہ تا جا یوم القیٰمۃ ضوئه احسن من ضوء الشمس فی بیوت الدنیالوکانت فیکم فماظنکم بالذی عمل بهذا (رواہ احمد ابوداؤد وصحہ الحاکم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل کرے اس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بہتر ہوگی۔ اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو۔ پس کیا گمان ہے تمہارا اس شخص کے متعلق جو خود عامل ہے۔ (رواہ احمد ابوداؤد وصحہ الحاکم)

خوش نصیب ہر وہ بچہ اور بچی قابل فخر خوش نصیب ہے جو قرآن پڑھے اور اوروں کو پڑھائے اور عمل کرے جس کی وجہ سے ان کے والدین کو قیامت کے میدان میں عزت اور شان کا تاج پہنایا جائیگا اور عرش کے سایہ میں بیٹھایا جائیگا۔ جنکو دیکھ کر اہلِ محشر رشک کرتے رہینگے۔

یہ دنیا آخر فانی ہے۔ اور جان ایک دن جانی ہے۔ پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے۔ کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے۔

جب ہمت کی جولانی ہے ۔ تو پتھر بھی پھر پانی ہے
اٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے ۔ پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

ماں باپ کے انتقال کے بعد اولاد کا فریضہ

☆ ان کے لئے دعا اور استغفار کرنا۔ ☆ ان کی وصیت پوری کرنا۔
☆ ان کے دوستوں کی عزت کرنا ۔ ☆ ان کیلئے صدقہ جاریہ کا اہتمام کرنا۔

جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث شریف ہے۔ حضرت ابی اسید ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے قبیلہ بنو سلمہ کا ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔

ایصال ثواب: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ماں باپ کے ساتھ سلوک اور نیکی کرنے کو میری پاس کچھ باقی ہے۔ میں ان کے مرنے کے بعد کوئی ایسی صورت ہے کہ ان سے سلوک کرتا رہوں، آپ ﷺ نے

فرمایا۔ ہاں! ان کے لئے دعا کرنا۔ انکی وصیت پوری کرنا اور ان کے ناطے داروں سے نیک سلوک کرنا اور ماں باپ کے دوستوں کی عزت کرنا۔ (مشکوٰۃ المصابیح جلد دوم. ابوداؤد. ابن ماجہ ۴۶۹۲)

دعاءِ مغفرت (۱) وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِى صَغِيْرًا۔ ترجمہ:۔ اور دعاء کرو کہ اے اللہ! ان دونوں پر رحم فرما جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری مغفرت فرمائی تھی۔ (بنی اسرائیل آیت ۲۴)

(۲) رَبِّ اجْعَلْنِى مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِى رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم۔۴۰،۴۱)

حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اس طرح دعا فرماتے تھے

اے میرے پروردیگار! میری اولاد کو تیری نماز قائم رکھنے والے بنادے۔ اے میرے پروردیگار! میری اس التجا کو قبول فرما اور مجھے میرے ماں باپ کو اور مومنین کو قیامت میں بخش دے (آمین)

(۳) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَجَعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

(فرقان آیت۔۷۴)

اے پروردگار! ہمارے بیویوں اور ہماری اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہم کو متقیوں کا امام بنا۔ (آمین)

تنبیہ۔ اولاد ماں باپ کیلئے اور ماں باپ بھی اولاد کیلئے دعاء کرتے رہیں۔

والدین کے انتقال کے بعد نافرمانی کی تلافی

وعن انس رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وصلّم انّ العبد لیموت والداه واحدهما وانه لهما لعاق فلا یذال یدعو لهما و لیستغفرولهما حتیٰ یکتٰبه الله بارا (رواہ البیہقی فی شعب کذا فی المشکوٰۃ)

آخری زرّین موقع رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک مرجائے اور وہ شخص ان کی نافرمانی کرنے والا ہو تو ان کے لئے ہمیشہ دعائے مغفرت کرتا رہے۔ اس کے

علاوہ انکے لئے اور دعائیں کرتا رہے تو وہ شخص بھی فرماں برداروں میں شامل ہو جائیگا۔

(مشکوٰۃ جلد ۔۲ بیہقی ۴۶۹۸)

پس نافرمان اولاد کیلئے یہ بھی ایک اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے۔ لہذا اس زرین موقع سے فائدہ اٹھالیں۔ ورنہ آخرت برباد ہو جائیگی۔

حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ آدَمَ بِالْحَقِّ (مائدہ ۔۲۷) اے حبیب! ان کو آدم کی دو بیٹوں کی سچی خبر سنادو۔ **ایک حمل میں بیٹا بیٹی** واقعہ یہ تھا حضرت آدم علیہ السلام کے گھر حضرت حوّا علیہا الصلوۃ کے بطن سے ایک ہی حمل میں ایک بیٹا اور بیٹی پیدا ہوتے تھے۔ اور حضرت آدم علیہ السلام ایک حمل کی لڑکی سے دوسرے حمل کے لڑکے کے ساتھ نکاح کر دیا کرتے تھے۔ جبکہ آدمی صرف حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہی میں منحصر تھے پس مناکحت کی کوئی اور سبیل ہی نہ تھی۔ (تفسیر آیت مائدہ ۔۲۷)

بظاہر ہر باپ کی نافرمانی درحقیقت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام اسی دستور کے مطابق قابیل کا نکاح لیوا سے جو ہابیل کے ساتھ پیدا ہوئی تھی۔ اور اقلیما کا نکاح ہابیل سے جو قابیل کے ساتھ پیدا ہوئی تھی کرنا چاہتے تھے لیکن قابیل راضی نہ ہوا چونکہ اقلیما زیادہ خوبصورت تھی اسی لئے اس کا طلب گار رہا۔

حضرت آدم علیہ السلام نے سمجھایا کہ اقلیما تیرے ساتھ پیدا ہوئی ہے وہ تیری بہن ہے پس اقلیما کا نکاح جائز نہیں ہے لیکن قابیل نے اس حکم کو نہ مانا اور کہنے لگا یہ تو آپ کی رائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نہیں دیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ افسوس کہ باپ کو بیٹا سکھا رہا ہے حالانکہ حضرت آدم علیہ السلام باپ بھی ہیں اور پیغمبر بھی ہیں۔ کسی نے اسی لئے کہا۔ (تفسیر مائدہ)

بے ادبی کا سکہ ہے کتنا کھوٹا　　　باپ کو سکھا رہا ہے بیٹا

کعبہ میں نیاز حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا۔تم دونوں اپنی اپنی طرف سے نیازیں لا کر کعبۃ اللہ کے سامنے رکھ دو جس کی نیاز قبول ہو جائے گی اقلیما اس کی نکاح میں دے دی جائیگی ۔لہذا ہابیل اپنی طرف سے بکرا اور قابیل اپنی طرف سے گندم کے انبار لا کر کعبہ کے سامنے رکھ دیئے

نافرمان کی نیاز قبول نہ ہوئی باپ کے نافرمان بیٹے قابیل کی نیاز قبول نہ ہوئی۔اس کے برخلاف حضرت آدم علیہ السلام کے عمل کے مطابق ہابیل کی نیاز قبول ہوگئی یعنی کعبہ میں سے یا آسمان سے آگ آئی اور بکرا لے گئی۔ نیاز شریف کی قبولیت کا یہ منظر دیکھ کر حضرت آدم علیہ السلام نے قابیل سے فرمایا کہ بیٹا دیکھ لیا کہ تیرے باپ کا عمل اللہ تعالیٰ کے حکم کے عین مطابق ہے۔لہذا تو میرا کہنا مان لے۔ یہ سنتے ہی قابیل اپنے بھائی سے حسد کرنے لگا۔ اللہ تعالیٰ اور اپنے ابّا کا لحاظ کئے بغیر وہ غصہ میں آکر اپنے بھائی ہابیل کو قتل کر دیا ۔ (تفسیر سورہ مائدہ۔۲۷)

ہوا انسان اول اول تابعِ نفس امارہ کہ عورت کیلئے قابیل نے ہابیل کو مارا حفیظؔ

باپ کی نافرمانی کا اثر نافرمان قابیل کافر ہو گیا ظالم ہو گیا قیامت تک کفر اور ظلم کرنے والوں کا گناہ اس کے کرنے والے پر اور قابیل کے سر پر بھی تھوپ دیا جائے گا۔باپ کی نافرمانی کا گناہ، قتل کا ناحق گناہ، ظلم کا گناہ قیامت تک ہر ناحق قاتل کا گناہ بھی قابیل پر پڑے گا۔

کنعان، باپ کا نافرمان وَنَادٰی نُوۡحُ ابۡنَهٗ وَكَانَ فِیۡ مَعۡزِلٍ يّٰبُنَیَّ ارۡكَبۡ مَّعَنَا وَلَا تَكُنۡ مَّعَ الۡـكٰفِرِيۡنَ ۔ (ھود۔۴۲) ترجمہ : اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا وہ اس کنارے پر تھا۔اے میرے بیٹے ! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔

باپ کا نافرمان برباد ہو گیا!

حضرت سیدنا نوح علیہ السلام جب کشتی میں سوار ہو گئے تو اپنے بیٹے کنعان سے فرمایا۔بیٹے میرے ساتھ کشتی میں سوار ہو جا لیکن کنعان نے اپنے ابا کی پرواہ نہ کی جو دراصل اللہ تعالیٰ کا حکم تھا۔کشتی میں سوار نہ ہوا اور غرق

ہونے لگا۔آپ نے اپنے بیٹے کے ڈوبنے کا منظر دیکھا تو اپنے رب کو پکارا اے اللہ میرے بیٹے کو بچا لے۔

وارننگ اس دعا کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو تنبیہ فرمائی کہ اے نوح۔وہ تیرا بیٹا نافرمان (کافر) ہے لیکن تو نہیں جانتا۔پس نافرمان بیٹے کے متعلق ہرگز دعا نہ کرنا یہ سنتے ہی حضرت نوح علیہ السلام خاموش ہو گئے بلکہ تائب ہو گئے اور کنعان اپنی نافرمانی کی وجہ طوفان میں غرق ہو کر برباد ہو گیا۔باپ کی نافرمانی سے دنیا میں ایمان ملا نہ آخرت میں جنت ملی۔

بری صحبت مفسرین کا اتفاق ہے کہ کنعان منافق تھا جو اپنے ابا کے سامنے کلمہ پڑھتا تھا اور اکثر بدکاروں (کافروں) کی صحبت میں رہا کرتا تھا جس کی وجہ اس کی دین و دنیا دونوں برباد ہو گئے۔

سگِ اصحاب ِ کہف روزِ چند پئے نیکاں گرفت مردم شد
پسرِ نوح بابداں بہ نشست خاندانِ نبوتش گم شد

مطلب : اصحابِ کہف کا کتا نیک صحبت کی وجہ سے بافیض ہوا اور کنعان بری صحبت کی وجہ سے برباد ہو گیا

بے نظیر و بے مثال فرماں برداری فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیۡۤ اَرٰی فِی الۡمَنَامِ اَنِّیۡۤ اَذۡبَحُکَ فَانۡظُرۡ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ (الصّٰفّٰت ۱۰۲)

ترجمہ : پھر جب وہ اس کے ساتھ کام کے قابل ہو گیا کہا اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا تجھے ذبح کرتا ہوں اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے۔کہا اے میرے باپ کیجئے جس بات کو آپ کا حکم ہوتا ہے۔ خدا نے چاہا تو قریب ہے کہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔

آج سے تقریبا (۴) چار ہزار برس پہلے ۲۰۰۰ ق۔م میں جب حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خواب کے ذریعہ اپنی پیاری چیز قربان کرنے کا اشارہ ہوا تو آپ سمجھ گئے کہ رب العالمین کی طرف سے لختِ جگر کو قربانی کرنے کا حکم ہو رہا ہے۔ لہذا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے مشورہ کرتے ہیں کہ

مشورہ بیٹا! میں نے خواب دیکھا ہے۔ کہ تم کو اللہ کے نام پر قربان کررہا ہوں بولو بیٹے تمہاری کیا رائے ہے۔

حیرت انگیز فرمانبرداری برادران اسلام! لاڈلہ بیٹا! اکلوتہ بیٹا! فرمانبردار بیٹا!! فوراً بول اٹھا۔

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ

یعنی ابا جان ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو بھی حکم دیا ہے پورا کیجئے انشاء اللہ تعالیٰ میں صبر کرلونگا ۔

سعادت مند بیٹا جھک گیا فرمان باری پر زمین وآسمان حیران تھے اس اطاعت گذاری پر

زمین سہمی پڑی تھی، آسمان ساکن تھا بے چارہ نہ اس سے پیشتر دیکھا تھا یہ حیرت کا نظارہ

(شاہنامہ اسلام) حفیظ جالندھری

برادران اسلام قرآن کہہ رہا ہے **فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ** (الصفّت۔۱۰۳)

یعنی باپ بیٹے دونوں اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کیلئے تیار ہوگئے۔ تو خدائے قدوس کی رحمت کو جوش آگیا۔

خودرب العلمین پکار کر کہا۔ **وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا اِنَّ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ وَ فَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ** (الصفّت۔ ۱۰۶۔۱۰۷)

قدرت سے خطاب عطا ہوا یعنی اے ابراہیم تم نے خواب کو سچا کر دکھایا پس ہم تم سے خوش ہوگئے اور ہم تم دونوں کو جزائے خیر عطا کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام کو ذبیح اللہ کا خطاب عطا فرمایا گیا جیسا کہ کسی نے کیا ہی اچھا کہا ۔

ع۔ خطاب اس روز سے اسمٰعیل نے پایا ذبیح اللہؑ (حفیظ)

ماں کی تربیت کا کرشمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تو شیر خواری کے عالم میں چھوڑ کر چلے گئے تھے حضرت بی بی ہاجرہ علیہا الصلوٰۃ والسلام نے اپنے صاحبزادے کی ایسی تربیت فرمائی کہ وہ اپنے والدین کے بے مثال فرماں بردار بیٹے ثابت ہوگئے ۔

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

حضرت یحیٰ علیہ السلام وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا (مریم۔آیت۔۱۴)

اللہ تعالیٰ حضرت یحیٰ علیہ السلام کا ذکر خیر فرماتے ہوئے ارشاد فرمارہا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے تھے اور نافرمان نہیں تھے۔ (مریم ۱۴)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا

اور حضرت عیسی علیہ السلام خود اللہ تعالیٰ کی بار بار شکر گزاری کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی والدہ صاحبہ کہ ساتھ نیک سلوک کرنے والا تہہ دل سے خدمت کرنے والا بنایا اور والدہ پر ظلم وزیادتی کرنے والا بدترین بدنصیب نہ بنایا۔ (مریم:۳۲)

امت محمدیہ ﷺ پر خاص عنایت

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کے واقعات کو قرآن میں محفوظ فرما کر امت محمدیہ ﷺ پر بہت بڑا کرم اور عنایت فرمایا کہ امتِ محمدیہ ﷺ کا ایک ایک فرد ان مقدس ہستیوں کے حالات سے واقف ہو کر اپنے اپنے والدین کی خوب دلجوئی اور خدمت کر کے جنت کا مستحق ہو جائے۔

دودھ ماں کا استقبال: حضرت ابو عقیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ مقام جعرانہ میں گوشت تقسیم فرمارہے تھے۔ اسی اثناء میں ایک بڑی بی تشریف لائیں۔ رسول اللہ ﷺ ان کو دیکھ کر کھڑے ہوگئے اور اس نیک بخت بی کیلئے اپنی چادر بچھادیئے اور وہ بڑی بی اس چادر پر بیٹھ گئیں۔ حضرت ابو عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے صحابہ کرام سے دریافت کیا کہ خوش نصیب بڑی بی کون ہیں؟ جن کا رسول اللہ ﷺ استقبال فرمارہے ہیں تو صحابہ کرام نے جواب دیا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی دودھ ماں حضرتہ بی بی دائی حلیمہ رضی اللہ عنہما ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو شیر خواری کے عالم میں دودھ پلایا تھا۔

ماں کے نافرمان پر اللہ تعالیٰ کا عتاب

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کو عبادت الٰہی کا بڑا شوق تھا لیکن اپنی ماں کو خوش نہ رکھ سکے تھے۔ جب آپ پر نزع کا عالم طاری ہوگیا تو زبان سے کلمہ توحید نکلنا دشوار ہوگیا۔ جب یہ کیفیت رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے ان کی ماں کو بلا بھیجا اور دریافت فرمایا کہ تیرے بیٹے کا کیا حال تھا۔

بوڑھی ماں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ نماز بہت پڑھتا تھا۔ روزے بھی رکھتا تھا صدقہ وخیرات بھی بہت کیا کرتا تھا لیکن اپنی بیوی۔۔۔۔۔۔ کی بات سنتا اور مانتا تھا اور میری نافرمانی کرتا تھا۔

رحمت عالم ﷺ کا فیصلہ رسول اللہ ﷺ یہ سنتے ہی حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ بلال جاؤ! لکڑیاں جمع کرو علقمہ کو آگ میں جلا دیا جائیگا۔ ماں کی نافرمانی کی وجہ اس کو مرتے دم کلمہ نصیب نہیں ہو رہا ہے۔ اللہ اور اس کا رسول دونوں بھی اس سے ناراض ہیں۔ بوڑھی ماں نے جیسے ہی یہ سنا کہ اس کے بیٹے کو زندہ جلا دیا جائیگا بڑھیا فوراً بول اٹھی۔ یا حبیب اللہ ﷺ میں نے علقمہ کو معاف کر دیا۔

ماں کے معاف کرتے ہی رحمت الٰہی کو جوش آگیا حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کی ماں نے جیسے ہی ان کو معاف کر دیا یکا یک رحمت الٰہی کو جوش آگیا اور حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کی زبان سے باواز بلند کلمہ توحید ادا ہونے لگا اور آپ رضی اللہ عنہ اس دنیا سے با ایمان اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰاجِعُوْنَ

اعلان رسالت مآب ﷺ: ہمارے نبی ﷺ نے اعلان فرمایا کہ اس کی ماں کی ناراضی کی وجہ سے اس کو کلمہ نصیب نہیں ہو رہا تھا۔ جب ماں راضی ہوگئی بفضل الٰہی کلمہ نصیب ہوگیا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا **الحمداللّٰہ الّذی انقذہ من النّار** یعنی اس اللہ کا شکر ہے جس نے میرے وسیلے سے اس کو جہنم سے بچا لیا۔ ہمارے نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ساتھ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کے تجہیز و تکفین میں شرکت فرمائی۔

(سنی بہشتی زیور حصہ دوم ص ۲۳ تا ۲۳۲ مطبوعہ الہ آباد)

حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماں کی خدمت کا نادر صلہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میرے انتقال کے بعد میرا پیراہن اویس کو عطا کرنا اور میرا سلام کہنا اور خواہش کرنا کہ وہ میری امت کیلئے مغفرت کی دعا کریں۔ ماں کی خدمت کی وجہ اس کو مستجاب الدعوات بنایا گیا ہے۔

ماں کی خدمت کی کرامت صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں۔ فرمایا کبھی نہیں لیکن چشم ظاہری کے بجائے چشم باطنی سے ان کو میرے دیدار کی سعادت حاصل ہے۔ وہ مجھ تک نہ پہنچنے کے دو وجوہات ہیں۔ اول غلبہ حال دوم تعظیم شریعت ۔کیونکہ ان کی والدہ مومنہ بھی ہیں اور ضعیف نابینا بھی اور وہ شطربانی کے ذریعہ ان کیلئے معاش حاصل کرتا ہے اور ہر وقت ان کی خدمت میں لگا رہتا ہے۔

حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی علامات صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم ان سے ملاقات کر سکتے ہیں فرمایا نہیں، البتہ عمر اور علی کی ان سے ملاقات ہوگی اور انکی شناخت یہ ہے کہ ان کے سارے جسم پر بال ہیں اور دائیں پہلو پر ایک درہم کے برابر سفید اور روشن دھبّہ ہے لیکن وہ برص کا داغ نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان سے ملاقات ہو تو ان کو میرا سلام کہنا اور میرا پیراہن دے دینا اور میرا پیغام دینا کہ وہ میری امت کی بخشش کیلئے دعا کریں۔

ملاقات امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے خلافت کے دور میں ہر سال حج کے موقعہ پر منٰی کے میدان پر پکار پکار کر کہتے ہیں کہ تم میں کوئی اویس رضی اللہ عنہ ہے۔ مسلسل دس سال تک تلاش جاری رہی بالآخر دسویں سال جس سال آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت ہوگئی ایک شخص اٹھ کھڑا ہو کر کہنے لگا کہ ہاں میں اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جانتا ہوں۔ وہ اس وقت عرفات میں اونٹ چرا رہا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں پہنچے اور ماں کی خدمت گار بیٹے حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت رسول اللہ ﷺ کا مبارک پیرہن پیش کر دیئے اور خواہش کی کہ امتِ محمدیہ کیلئے دعا کریں۔ چنانچہ بحالت سجدہ دعا فرمائی۔ (اقتباس۔ تاریخ الکبیر از ابن عساکر جلد سوم ۱۵۷، تا ۱۷۴، مشکوٰۃ تذکرۃ الاولیاء وغیرہ)

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات

حضرت ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل المعروف امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بعد نماز جمعہ بتاریخ ۱۳ / شوّال المکرّم / ۱۹۴ھ بمقام بخارا تولّد ہوئے کہا جاتا ہے کہ کسی سخت بیماری کی وجہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دونوں آنکھ پوری طرح ضائع ہوگئے ۔ ماں کی دعا سے بینائی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بچپن ہی میں یتیم ہوگئے تھے ۔پس آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بینائی بحال کرنے کے لئے زمانہ کے بڑے بڑے حکماء سے علاج کروایا لیکن ہر طرف سے مایوسی ہوگئی ۔اپنے گھر لوٹ گئیں ۔تہجد ادا کرکے گڑگڑانے لگیں ۔اے اللہ علاج معالجہ کی ہر کوشش کر چکی لیکن میرے بیٹے کو بینائی نہ مل سکی ۔اے اللہ !اب تجھ سے میرے بیٹے کی بینائی مانگتی ہوں ۔تیرے حبیب پاک ﷺ کا صدقہ میرے بیٹے محمد کو بینائی عطا فرما ۔ پس بار بار دعا کرتے جاتیں اور گڑگڑاتے جاتیں ۔بفضل تعالیٰ یکا یک صاحبزادے کو بینائی مل گئی اور صاحبزادے بڑی خوشی خوشی کہنے لگے ۔امّی جان !رونا بند کردو !!اللہ تعالیٰ آپ کی دعا سے مجھے بینائی عطا فرمادیا ۔امی جان !مجھے میری آنکھیں مل گئیں ۔

ع : (صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کیلئے)

ماں کی نرالی تربیت اکثر بزرگان دین رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین کی مائیں اپنے بچوں کو عبادت گزار بنانے کیلئے ان کی خواہشات اور جذبات کا لحاظ کرتے ہوئے تربیت دیا کرتے تھے ۔

عجیب کوشش چنانچہ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ تعالیٰ شکر کے بڑے شوقین تھے ۔پس ان کی والدہ ماجدہ نے نمازی بنانے کیلئے بیٹے کو نصیحت کرنے لگیں کہ بابا فرید !تم ۵ وقت نماز ادا کیا کرو تو تم کو غیب سے شکر مل جائیگی ۔ یہ سنتے ہی آپ نمازوں کی پابندی کرنے لگے اور والدہ ماجدہ صاحبہ اپنے بیٹے کی نظر بچا کر شکر کی پوڑیاں کبھی ادھر کبھی اُدھر رکھ دیا کرتیں اسی طرح کئی سال گزر گئے ۔

ماں کی دعا سے ولایت ایک روز آپ مہمان چلی گئیں اور وہیں ظہر کا وقت آگیا ۔پس نماز ظہر ادا کرکے سجدہ ریز ہوگئیں اور گڑگڑانے لگیں کہ اے اللہ !میرے بچے کے بے دل ہونے سے بچالے ۔تیرے

حبیب پاک ﷺ کا صدقہ میری لاج رکھ لے!اس دعا کے ساتھ ہی اللہ تعالٰی کی رحمت کو جوش آگیااورغیب سے شکرمل گئی اورآپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا مبارک سینہ اللہ تعالٰی کے نور سے منوّ رہوگیا۔

ماں کی نصیحت عجیب کرامت ابومحمد میران محی الدین حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بھی اپنی والدماجدہ کی پوری خدمت اورفرمانبرداری کیا کرتے تھے۔

اکلال حلال۔صدق مقال اعلٰی تعلیم حاصل کرنے کیلئے جب آپ رحمۃ اللہ تعالٰی شہر بغداد کو جانے لگےتو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی امی جان ام الجبار ام الخیر رحمۃ اللہ تعالٰی علیہا نے آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو وصیت فرماتے ہوئے کہا کہ بیٹا!میری دو باتیں ہمیشہ یاد رکھنا اوران پرعمل کرنا۔

(۱) اکلال حلال یعنی ہمیشہ حلال رزق کھایا کریں۔ (۲) صدق مقال یعنی ہمیشہ سچ بولا کرو۔

آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنی امی جان سے عہد کرتے ہوئے کہا کہ امی جان!جان جائےتو جائے مگر امی جان کی نصیحت نہ چھوڑونگا۔ یہ کہتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ تعالی علیہ بغداد کی طرف روانہ ہوگئے۔شہر بغداد کی طرف جانے والا قافلہ جب ہمدان کی پہاڑی علاقہ سے گزررہا تھا یکا یک کئی ڈاکوؤں نے حملہ کرکے سارے قافلہ کولوٹ لیا۔آخرمیں ایک ڈاکوآپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے پوچھنے لگا کہ اے لڑکے تیرے پاس بھی کچھ ہے؟ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے جواب دیا ہاں!میرے پاس ۴۰ اشرفیاں ہیں!ڈاکو نے آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے جامہ تلاشی لی لیکن کچھ بھی نہ پایا اورآپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کواپنے سرداراحمد بدوی کے پاس لے گئے اورکہا کہ اے سردار!یہ لڑکا ہم سے مزاق کررہاہےاس کے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے لیکن کہتا ہے کہ ۴۰ اشرفیاں ہیں۔احمد بدوی نے جھنجھلا کرکہا۔اے لڑکے!تو ہم سے جھوٹ کہتے ہوئے تمسخرکررہا ہے۔

صداقت کی کرامت پیرانِ پیر رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کوجلال آگیااورڈاکوؤں کے سامنے کڑک کرفرمایا ہم جھوٹ نہیں بولتے یہ کہتے ہوئے اپنے بغل کے جیب کو پھاڑ دیا تو ۴۰ اشرفیاں زمین پرگرگیئں۔اشرفیوں کو دیکھ کرڈاکوؤں نے کہا اے بھولے بھالے بچے ایک جھوٹ کہہ دیتا تو تیری ۴۰ اشرفیاں تجھ کو بچ جاتیں یہ سن کر پھر بلند آواز سے فرمایا اے ڈاکو!سن لو!میں رخصتی کے وقت میری ماں سے وعدہ کرکے آیا ہوں کہ جھوٹ بات نہیں بولوں گا۔اس لئے میں ہرگز جھوٹ نہیں کہہ سکتا پس آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی صداقت کا تیر

سارے ڈاکوؤں کے دلوں کو لگا اور تمام ڈاکو ڈھاڑیں مار مار کر رونے لگے اور توبہ کرتے ہوئے راہ راست پر آ گئے اور سارے قافلے کا تمام مال ومتاع واپس کر دیئے۔ ہر ڈاکو رو رو کر یہ کہہ رہا تھا کہ ایک معصوم بچہ اپنی ماں کے حکم پر اتنا مضبوطی سے قائم ہے اور ہم دونوں جہاں کے مالک یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کو ٹھکرا رہے ہیں۔

حضرت الشیخ شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی مشہور زمانہ کتاب میں لکھتے ہیں کہ یہ سارے ڈاکو تائب ہو کر واصلین اور اولیاء اللہ میں سے ہو گئے۔ (بہجۃ الاسرار۔غوث الوریٰ۔مکتبہ جام نور دہلی صفحہ ۱۴)

ف:-ماں باپ کی فرمانبرداری میں کرامات پوشیدہ ہیں۔

ماں کی خدمت سے ولایت حضرت شیخ شرف الدین یحیٰ منیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز رات میں ان کی والدہ صاحبہ کو جب کہ وہ آدھی رات کو عبادت الٰہی میں مشغول تھیں پانی کی پیاس لگی اور اپنے بیٹے کو آواز دے کر پانی طلب کیا پس صاحبزادے فوراً پانی کا کٹورہ لے کر حاضر ہوئے لیکن آپ کے پہونچنے تک امّی جان کی آنکھ لگ گئی۔صاحب زادے پانی کا کٹورہ لئے ہوئے۔باادب کھڑے ہوئے تھے یہاں تک فجر کی اذان ہوئی اور امّی کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتی ہیں کی صاحب زادے پانی کا کٹورہ لئے ہوئے۔امّی نے کہا بیٹا مجھے بیدار کر کے پانی دینا تھا بیٹے نے عرض کیا۔امّی جان! آپ کے آرام میں خلل ڈالنا نہیں چاہتا تھا۔ یہ سنتے ہی آپ سجدہ ریز ہو گئیں۔اور دعا کرنے لگیں۔اے اللہ! میرے بیٹے کو اپنا ولی بنا لے۔میرے بیٹے کو اپنا ولی بنا لے۔اے احکم الحاکمین! تیرے حبیب پاک ﷺ کا صدقہ! میرے بیٹے کو تو اپنا ولی بنا لے۔

عزیزان اسلام! ربّ غفور کی دریائے رحمت میں جوش آ گیا اور ماں کی دعا سے بیٹے کو ولایت مل گئی۔

بے مثال انعام الٰہی والدین کے فرماں برداروں کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست (ولی) بنا کر دنیا و آخرت کی ہر منزل میں خوشخبریاں عطا فرماتا ہے (خوش آمدید welcome کیا جاتا ہے) جیسا کہ قرآن شریف میں ہے۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ (یونس۔۶۴)

مغل شہنشاہوں کے واقعات

بابر کی دعا تاریخ ہند کا مشہور واقعہ ہے کہ جب مغل شہنشاہ بابر کا بیٹا ہمایوں سخت بیمار ہوگیا دنیا کے بڑے بڑے حکیموں سے بھرپور علاج کروایا مگر ہمایوں کی بیماری دن بدن بڑھتی ہی گئی

شہنشاہ بابر علاج معالجہ سے مایوس ہوکر ایک روز اپنے بیٹے ہمایوں کے پلنگ کے قریب مصلّیٰ بچھا کر دو رکعات نماز صلوٰۃ الحاجت ادا کر کے ہمایوں کے اطراف تین چکر لگا کر دعا کرنے لگا کہ اے اللہ! میں نے ہمایوں کی بلائیں لے لیں۔ ہمایوں کو صحت عطا فرما۔ آمین پس باپ کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوگئی اور اسی دن سے شہنشاہ بابر کی صحت بگڑنے لگی اور ہمایوں تندرست ہونے لگا یہاں تک کی بابر کا اسی بیماری میں انتقال ہوگیا اور ہمایوں اپنے باپ کے تخت کا وارث بن گیا۔ (تاریخ ہند اردو دور آصفیہ حیدر آباد)

برادران اسلام! آپ نے دیکھ لیا کہ باپ کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوگئی۔ **ہمایوں کی دعا** شہنشاہ ہمایوں کے دور میں پایہ تخت دہلی میں بغاوت پھوٹ بڑی ہمایوں اپنی جان بچانے کی خاطر اپنی حاملہ بیوی حمیدہ بانو بیگم کو لیکر چند وفادار سپاہیوں کے ساتھ راتوں رات نکل کر امر کوٹ کے قلعہ میں جا کر پناہ لی۔

اکبر کی ولادت باپ کی دعا امرکوٹ کے قلعہ میں ہمایوں کی روپوشی کے دوران حمیدہ بانو بیگم کے بطن سے جلال الدین محمد اکبر پیدا ہوا جیسے ہی اکبر پیدا ہوا ہمایوں نے نماز شکرانہ ادا کر کے اپنے سپاہیوں میں مشک نافہ (ایک قسم کی خوشبودار بوٹی) کے ٹکڑے اپنے سپاہیوں میں تقسیم کئے اور سجدہ ریز ہوکر اپنے بیٹے اکبر کے حق میں دعا کرنے لگا۔ اے اللہ! جس طرح مشک نافہ کی خوشبو ہوا میں پھیل رہی اسی طرح میرے بیٹے جلال الدین محمد اکبر کی شہرت سارے عالم میں پھیل جائے۔ اس دعا پر اکبر کی والدہ حمیدہ بانو بیگم بھی تہہ دل سے آمین آمین کہہ رہی تھی،، بفضل الٰہی ماں باپ کی دعا جلال الدین محمد اکبر کے حق میں قبول ہوگئی اور جلال الدین محمد اکبر اعظم ہندوستان کا شہنشاہ بن گیا۔ (تاریخ ہند۔ دور آصفیہ حیدرآباد)

والدین کی نافرمانی حرام: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ☆ خبردار! والدین سے ہمیشہ نیک سلوک کرتے رہنا۔

☆ خبردار! والدین کو جھڑک کر بات نہ کرنا۔ (بنی اسرائیل ۲۳،۲۴)

حضور ﷺ نے فرمایا ☆ والدین کے نافرمان کی کوئی عبادت فرض، سنت وغیرہ بھی قبول نہیں ہوتی۔

☆ والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو بھی نہ سونگ سکے گا ☆ والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

☆ والدین کا نافرمان ملعون ہے ☆ والدین کا نافرمان شب براءت میں بھی نہیں بخشا جائیگا۔

☆ والدین کے نافرمان کو مرتے وقت کلمہ نصیب ہونا مشکل ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ تم پر ماؤں کی نافرمانی حرام کردیا ہے۔ (بنی اسرائیل، بخاری، مسلم، بیہقی) لہذا قرآنی آیات اور احادیث کی روشنی میں والدین کی نافرمانی حرام ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو والدین کی نافرمانی سے بچائے۔ آمین

اولاد کی دین داری والدین کی نجات کا سبب قبر کا عذاب ہٹ گیا روایت ہے کہ حضرت عیسیٰؑ ایک قبر پر گزرے تو ملاحظہ فرمایا۔ اس قبر میں عذاب ہورہا ہے پھر کچھ وقفہ کے بعد گزرے تو ملاحظہ فرمایا کی نور ہی نور ہے وہاں رحمت الٰہی کی بارش ہورہی ہے۔ آپ حیران ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں عرض کیا کہ مجھے اس کا بھید بتایا جائے۔ ارشاد ہوا۔ اے روح اللہ! یہ سخت گنہگار اور بدکار تھا اسی وجہ سے عذاب میں گرفتار تھا لیکن اس نے اپنی بیوی حاملہ چھوڑی اس کو لڑکا پیدا ہوا اور آج اسکو مکتب بھیجا گیا استاذ نے اسکو ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم،، پڑھائی مجھے حیا آئی کہ زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دوں کہ جس کا بچہ زمین پر میرا نام ''رحمٰن ورحیم،، کہکر لے رہا ہے۔ (تفسیر نعیمی وغیرہ) **صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے والدین کے لئے ثواب جاریہ:** عن سعد ابن عبادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال یا رسول اللہ ﷺ ابن امّی سعد ماتت فایّ الصدقات افضل قال ا لماء فحضر بیراً وقال ھٰذا لامّ سعد (رواہ مالک، ابوداؤ، النسائی، کذا فی المشکوٰۃ)

ترجمہ: حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ کا انتقال ہوگیا۔ (ان کے ایصال کے لئے) کون سا صدقہ زیادہ افضل ہے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا پانی سب سے افضل ہے۔ اس پر حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی والدہ کے ثواب کے لئے ایک کنواں کھدوادیا۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ قال رسول اللہ ﷺ اذامات الانسان انقطع عنہ عملہ الّا من ثلاثۃ الامر صدقتہ جاریھاو علم ینتفع بھا وولد صالح یدعو لہ۔

(رواہ مسلم کذا فی المشکوٰۃ قلت وابوداؤد ونسائی وغیرہ)

صدقہ جاریہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب آدمی مرجاتا ہے مگر تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے ایک صدقہ جاریہ، دوسرے وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہونچتا رہے۔ تیسرے اولاد صالح جو اسکے لئے مرنے کے بعد دعا کرتی رہے۔ (مسلم شریف، ابوداؤد، نسائی وغیرہ)

دربار رسالت ﷺ روایت ہے کہ دوشنبہ اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں اعمال پیش کئے جاتے ہیں نیک اعمال سے خوش ہوکر دعائیں دیتے ہیں اور برے اعمال سے مغموم ہوتے ہیں۔ **اعمال نامے** ماں باپ کے سامنے ہر جمعہ اولاد کے اعمال پیش ہوتے ہیں اور نیکیوں پر خوش ہوتے ہیں اور دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنے مردوں کو گناہوں سے تکلیف نہ دو (الحکیم والترمذی)

مقبول حج روایت ہے کہ جو شخص ثواب کی نیت سے اپنے ماں باپ یا ایک کی قبر کی زیارت کرے تو ایک مقبول نفل حج کے برابر ثواب پائے اور جو والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت بکثرت کرتا ہو تو فرشتے اس کی قبر کی زیارت کو آئیں گے (الحکیم والترمذی)

والدین کے نافرمانوں کو قدرت کی سخت وارننگ!

☆ والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے۔ ☆ والدین کا نافرمان سب سے بڑا ملعون ہے۔ اسکی کوئی عبادت (نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ) اور نیکی اور دعا بھی مقبول نہیں ہوتی۔ ☆ عمر اور رزق میں بھی برکت نہ ہوگی۔ ☆ موت سے پہلے ذلیل وخوار ہوگا۔ ☆ خاتمہ بالخیر ہونے کی امید نہیں۔ ☆ قبر میں عذاب، اور حشر میں رسوائی ہوگی۔ ☆ جہنم میں دردناک عذاب ہوگا (فوراً توبہ کرلو اور والدین کے فرماں بردار بن جاؤ ورنہ توبہ کا دروازہ اپنی موت سے تین دن پہلے بند ہوجائیگا)

ناقابل انکار حوالے بنی اسرائیل۔23' 24 لقمٰن -15- ھود-24 کئی تفاسیر القرآن۔ مشکوٰۃ المصابیح۔ ج-2-4689-4701- مسلم۔ بیہقی۔ ترمذی۔ نسائی۔ دارمی۔ طبرانی۔ السنہ۔ سنّی بہشتی زیور۔ ص۔23 وغیرہ۔

Lsit of Books

Rehbar-e Namaz
Khas Khas Sajde
Islami Adab U&E
Kirdar ke Karishme
Juma ke Ahkam
Nikah ke Ahkam
Talaq ke Masail
Tajheez-o-Takfeen
Shariyat-e-Mohammedi ﷺ
Mutabarrik Rateen
Zakat, Fitra, Qurbani, Aqeequa
Ramazanul Mubarak
Ghoda-Joda
Mukalimat & Taqreeray
Eid-ul-Azha
Muskurana Sunnat Hai
Islam Kya Hai?

Meeladunnabi ﷺ
Mairajunnabi ﷺ
Deedar-e- Rasoolullah ﷺ
Mojezat-e Rasoolullah ﷺ
Eshq-e- Rasoolullah ﷺ
Waseela
Asar-e-Mubarak ﷺ U&E
Islam ka pur Aman Paig ham
Khutba Shifa'at-e- Kubra
Amal aur Dawat-e-Amal
Aurat Keliye Parda
Islam Phailgaya
Taharat Namaz
Urdu, Eng., Telugu, Hindi
Greatness of Parent
Maidan-e-Karbala
Khutbat Hajjatul Vida

GREATNESS OF PARENT

Compiled by :
MOULANA GULAM NABI SHAH
Naqshbandi

Publisher :
SHAH EDUCATIONAL SOCIETY
Hyderabad